ڈاکٹرعمران فاروق شہید وفا اورشہید انقلاب ہیں، الطاف حسین

ڈاکٹرعمران فاروق شہید کے والدمحترم فاروق احمد اور والدہ محترمہ رئیسہ فاروق سے الطاف حسین کی ٹیلیفون پر تعزیت

آپ نے ایک ایسے سپوت کو جنم دیا جس نے آخری سانس تک تحریک سے وفا نبھا کر دنیا کو دکھا دیا کہ وفا کیا چیز ہوتی ہے۔الطاف حسین

ڈاکٹر صاحب اس دنیا سے چلے گئے لیکن ابھی آپ کا بیٹا الطاف حسین زندہ ہے،عمران فاروق شہید کی والدہ سے الطاف حسین کی گفتگو

دشمنوں نے ڈاکٹرعمران فاروق کو شہید کر کے میرا حوصلہ توڑنے کی کوشش ہے،جب تک ڈاکٹرعمران فاروق شہید کے قاتل نہیں پکڑے جاتے مجھے چین نہیں آئے گا،الطاف حسین

میں نے عمران فاروق کو آپ کو دیدیا تھا،وہ آپ ہی کا بیٹا تھا۔ڈاکٹرعمران فاروق شہید کی والدہ محترمہ رئیسہ فاروق کی الطاف حسین سے گفتگو

میں شہید کی ماں ہوں اور شہید کی مائیں رویا نہیں کرتیں، میں اللہ کی رضا میں راضی ہوں۔محترمہ رئیسہ فاروق

عمران فاروق آخری سانس تک آپ کے ساتھ رہا، وہ ''شہیدِ وفا'' ہے۔عمران فاروق شہید کے والدمحترم جناب فاروق احمد

لندن۔۔۔23،ستمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے آج کراچی میں ایم کیوایم کے کنوینز اورشہید انقلاب ڈاکٹرعمران فاروق شہید کے گھر فون کر کے شہید رہنما کے والدمحترم جناب فاروق احمد اور والدہ محترمہ رئیسہ فاروق سے تعزیت کی۔شہید کنوینز کے سوگوار والدین سے تعزیت کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ڈاکٹرعمران فاروق کی شہادت پر آپ ہی نہیں بلکہ ہم سب ہی غم اورصدمہ سے نڈھال ہیں، یہ پوری قوم کا غم ہے،ان کی شہادت کا دکھ میرے دل پر لگنے والا ایسا زخم ہے جو مرتے دم تک بھر نہیں سکتا۔انہوں نے کہا کہ ایک ایسے وقت میں کہ جب پورے ملک میں ایم کیوایم کا حق پرستانہ پیغام تیزی سے پھیل رہا تھا اور ملک بھر کے عوام ایم کیوایم کی جانب آرہے تھے کہ دشمنوں نے ڈاکٹرعمران فاروق کو شہید کر کے ایم کیوایم کی اس بڑھتی ہوئی ملک گیر مقبولیت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی ہے،سازشی عناصر نے ڈاکٹرعمران فاروق کو شہید کر کے تحریک کو روکنے کے ساتھ ساتھ میرا حوصلہ توڑنے کی کوشش ہے لیکن اس طرح کے ظالمانہ ہتھکنڈوں سے ہمارے حوصلے پست نہیں ہوں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ برطانیہ کی پولیس اور تحقیقاتی ادارے انشاءاللہ قاتلوں تک ضرور پہنچ جائیں گے اور مجھے اس وقت چین آئے گا جب ڈاکٹرعمران فاروق کے قاتل پکڑے جائیں گے۔انہوں نے ڈاکٹرعمران فاروق شہید کی والدہ سے کہا کہ آپ اتنی عظیم ماں ہے،آپ نے ایک ایسے سپوت کو جنم دیا جس نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا اور آخری سانس تک تحریک سے وفا نبھا کر دنیا کو دکھا دیا کہ وفا کیا چیز ہوتی ہے۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے شہید کنوینز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹرعمران فاروق،شہیدِ وفا اور شہیدِ انقلاب ہیں،وہ ہمارے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گے،اللہ تعالیٰ نے انہیں شہادت کا درجہ دیا ہے،اللہ تعالیٰ ان کی شہادت کو قبول فرمائے،انہیں کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور ہم سب کو صبر دے۔ جناب الطاف حسین نے ڈاکٹرعمران فاروق شہید کی والدہ کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر صاحب اس دنیا سے چلے گئے لیکن ابھی آپ کا بیٹا الطاف حسین زندہ ہے اور جب تک میں زندہ ہوں آپ کو کسی قسم کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں، آپ میرے لئے ماں کی حیثیت رکھتی ہیں اور ہمیشہ ایک ماں کی طرح میرے دل میں آپ کیلئے عزت رہے گی۔آپ حوصلہ رکھیں،ڈاکٹرعمران فاروق شہید کی بیوہ اور بچوں کی خبرگیری،تعلیم اور پرورش بھی میری ذاتی ذمہ داری ہے۔شہید کے والدین سے تعزیت کرتے ہوئے جناب الطاف حسین بھی شدت غم سے نڈھال تھے،اس موقع پر ڈاکٹرعمران فاروق شہید کی والدہ محترمہ رئیسہ فاروق نے جناب الطاف حسین کو بھی تسلی دی اور کہا کہ میرے حوصلے بہت مضبوط ہیں، میں شہید کی ماں ہوں اور شہید کی مائیں رویا نہیں کرتیں، میں اللہ کی رضا میں راضی ہوں، میں ایسے انسان کی ماں ہوں جو نہ کبھی ٹوٹا، نہ بکا، نہ جھکا۔لوگ مشکل وقت میں ٹوٹ جاتے ہیں لیکن وہ ٹوٹنے والا نہیں تھا اور ہر مشکل وقت میں آپ کے ساتھ چلتا رہا۔شہید رہنما کی والدہ نے کہا کہ وفاداری نبھانا ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہوتی اور عمران فاروق نے تحریک اور قوم سے جو وعدہ کیا تھا وہ پورا کر دیا،اس نے شہادت کا مرتبہ پایا اور وہ شہید انقلاب ہوگیا۔شہید رہنما کی والدہ نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ میں نے عمران فاروق کو آپ کو دیدیا تھا،وہ آپ ہی کا بیٹا تھا،آپ بھی میرے لئے تحریک کے قائد نہیں بلکہ شروع ہی سے میرے لئے بیٹوں کی طرح ہیں اور آپ نے بھی ایک بیٹے کی طرح ہمیشہ میرا خیال رکھا اور ایک ماں کی طرح احترام دیا،عزت دی،اللہ آپ کو بھی عزت دے۔اللہ کے بعد مجھے آپ نے ہر آزمائش میں حوصلہ دیا، مجھے ماضی کی ایک ایک بات یاد ہے اور برے وقت میں اللہ تعالیٰ کے بعد جس طرح آپ نے ہمارا خیال رکھا ہے اور وہ تمام واقعات میرے ذہن میں گھوم رہے ہیں۔شہید کی والدہ نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ عمران فاروق کی شہادت پر ہر آنکھ اشکبار اور ہر فرد غم میں مبتلا ہے،آپ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں،آپ کو،شہید کی بیوہ،بچوں، بھائیوں، بہنوں، ہم

سب کو صبر دے، اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے اور ہماری تحریک کیلئے بہتری کرے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ آزمائش کا وقت ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے ماضی میں بھی آزمائشوں سے نکالا، آزمائش کا یہ وقت بھی گزر جائے گا اور اللہ تعالیٰ تحریک کو مزید عروج دے گا۔اس موقع پر ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے والد محترم جناب فاروق احمد نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عمران فاروق نے 32 سال پہلے آپ سے وفا نبھانے کا عہد کیا تھا اور وہ آخری سانس تک آپ کے ساتھ رہا، وہ ''شہیدِ وفا'' ہے۔عمران فاروق شہید کے والد محترم جناب فاروق احمد نے جناب الطاف حسین کو بھی تسلی دی اور کہا کہ عمران فاروق کی شہادت کا غم سبھی کو ہے، اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس سانحہ پر صبر عطا کرے اور ہمیں چاہیے کہ ہم اب شہید کے ایصال ثواب کیلئے زیادہ سے زیادہ فاتحہ کریں۔

☆☆☆☆☆